میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

پیر، 11 ربیع الثانی، 1438ھ | 9/01/2017 | نمبر: PR17002

ہماری سرزمین پر سانپ کے گھر قبول نہیں

امریکی راج ختم کرو، امریکی سفارت خانہ، قونصل خانے اور انٹیلی جنس اڈے بند کرو

پاکستان میں امریکی موجودگی کے حوالے سے امریکی دفتر خارجہ کے انکشافات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہماری سرزمین سے امریکی سفارت خانہ، قونصل خانے اور انٹیلی جنس اڈے بند اور تمام امریکی سفارت کاروں، انٹیلی جنس اہلکاروں، فوجی اور نجی فوجی اہلکاروں کو نکال دیا جائے۔ امریکہ کے سیکریٹری خارجہ جان کیری نے 5 جنوری 2017 کے اپنے "کیبنٹ ایگزٹ میمو" میں ہماری سرزمین پر "جدید ترین ٹیکٹیکل سیکیورٹی آپریشنز سینٹر" کی موجودگی کا انکشاف کیا۔ اس قسم کے آپریشن سینٹر امریکہ دوسرے علاقوں میں قائم کرنے میں اس صورت میں کامیاب ہوا جب ان پر حملہ کر کے قابض ہو گیا جیسا کہ افغانستان اور عراق جبکہ پاکستان میں وہ یہ کام بغیر کسی جدوجہد کے کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ دستاویز پاکستان میں میرین سیکیورٹی گارڈ(MSG) کی موجودگی کی بھی تصدیق کرتی ہے جس کو سفارتی دفاتر کی حفاظت کے بہانے تعینات ہونے کی اجازت دی گئی۔ امریکہ کے سفارتی دفاتر میں ہمارے دارالحکومت میں نیا امریکی سفارت خانہ بھی شامل ہے جو کہ درحقیقت ایک قلعہ ہے جسے 85 ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر کیا گیا اور اس کا افتتاح 31 جولائی 2015 کو کیا گیا تھا۔ یہ مقبوضہ عراق کے بعد دنیا میں امریکہ کا سب سے بڑا سفارت خانہ ہے۔ اس کے علاوہ ہم پاکستان کے مسلمانوں کو یہ یاد دہانی بھی کرانا چاہتے ہیں کہ یہ خبریں بھی موجود ہیں کہ پاکستان میں امریکی ایف۔بی۔آئی کے 44 دفاتر موجود ہیں۔ پاکستان میں امریکہ کی سابق سفیر وینڈی چیمبرلین نے پاکستان میں اپنی تعیناتی کے دوران اس بات کی تصدیق کی تھی کہ ایف۔بی۔آئی کا پاکستان میں مستقل کردار ہے۔ اس نے یہ تصدیق یہ کہتے ہوئے کی تھی کہ، "ہم یہاں مستقل بنیادوں پر ایف۔بی۔آئی کے اہلکاروں کو رکھنے جا رہے ہیں، صرف دو ہفتے کے دورے اور پھر واپس جانے کے لیے نہیں بلکہ یہاں تعینات ہوں گے" (12 مئی 2002، نیویارک ٹائمز)۔

امریکہ کے قلعے اور جاسوسی کے اڈے "دہشت گرد نیٹ ورک" کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہیں جس نے اُس وقت سے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کر رکھا ہے جب مشرف نے امریکیوں کے لیے ملک کے دروازے کھولے تھے۔ یہ نیٹ ورک امریکہ کے لیے آنکھوں، کانوں اور ہاتھوں کا کردار ادا کرتا ہے جس کے ذریعے امریکہ ہماری سرزمین پر افراتفری پیدا کرنے کی مہم چلاتا ہے۔ یہ طریقہ کار امریکہ کی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے، خصوصاً چھوٹے چھوٹے تنازعات کو پیدا کرنے کی پالیسی اور خفیہ "بلیک" آپریشنز۔ چھوٹے چھوٹے تنازعات کو پیدا کرنے کی یہ پالیسی اندرونی استحکام کو تباہ برباد، صلاحیتوں کو دباؤ کا شکار، ہماری استعداد کو محدود کر دیتی ہے اور مسلسل امریکہ کو یہ موقع اور جواز فراہم کرتی ہیں کہ وہ ہمارے معاملات میں مداخلت اور "ڈو مور" کا مطالبہ کرتا رہے۔ اور خفیہ آپریشنز وہ ہیں جن میں "فالس فلیگ" حملے کیے جاتے ہیں جو کہ امریکہ کا ایک مخصوص ہتھیار ہے جس کی نگرانی اس کے سفارت خانے اور انٹیلی جنس ادارے دنیا بھر میں لاطینی امریکہ سے لے کر جنوب مشرق ایشیاء تک کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ان "فالس فلیگ" حملوں کے ذریعے پیدا ہونے والے تنازعات میں الجھ کر وہ ملک کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جائے۔ لیکن ان تمام حقائق کے باوجود پاکستان کے موجودہ حکمران امریکہ کے لیے پاکستان کے دروازے مکمل کھلے رکھتے ہیں اور اس دہشت گرد ریاست کے اتحادی بنتے ہیں اور اپنی اس غداری کا ایک کے بعد ایک جواز دیتے رہتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے خبردار کیا تھا کہ،

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

"ایسا کوئی بندہ نہیں جسے اللہ لوگوں پر حکمرانی عطا کرے اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ انہیں دھوکہ (ان کے امور سے غفلت) دے رہا تھا، اللہ اس کے لیے جنت کو حرام کر دیتا ہے" (مسلم)۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران!

آپ پر یہ فرض ہے کہ ہماری سرزمین پر موجود زہریلی امریکی موجودگی کو ختم کر کے مشرف، کیانی اور راحیل کے تعین کردہ راہ سے مکمل ناطہ توڑ لیں۔ اس سے کم کوئی عمل ملک میں جاری فتنے کی جنگ اور افراتفری کا خاتمہ نہیں کر سکتا۔ اور اس عمل کے نتیجے میں ہماری افواج اور قبائلیوں میں موجود مخلص جنگجوؤں کی بندوقیں خطے میں امریکہ کے خلاف ہو جائیں گی۔ خطے میں امریکہ کی موجودگی ہی سازشی منصوبہ بندی، کثیر مالی معاونت اور جدید ترین ہتھیاروں کی رسد کا باعث ہے جس کے ذریعے فوجی

اور غیر فوجی تنصیبات کو ایک عرصے سے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جب تک ہماری سرزمین پر امریکہ کی موجودگی رہے گی ہماری تباہی و بربادی کا سلسلہ چلتا رہے گا چاہے اب تک خرچ کیے جانے والے جانی ومالی وسائل کو ہم کتنا ہی مزید کیوں نہ بڑھا دیں۔ نبوت کے طریقے پر ہماری خلافت کی واپسی پر ہماری افواج اور قبائلی جنگجوؤں کو بغیر کسی تاخیر کے خطے سے امریکی موجودگی کے خاتمے کے لیے حرکت میں اس طرح سے لایا جائے گا کہ جو دشمن کے دلوں میں شدید خوف اور امت کے خلاف ان کے عزائم کو چکنا چور کردے گی۔ اور یہ سب کچھ چند گھنٹوں میں ہوسکتا ہے اگر آپ اسلام کی ریاست، اس کے آئین اور اس کے اختیار کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں جو ایک نئی فوجی قیادت سامنے لائے گی جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرتی ہوگی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس